مرکز مدیریت حوزہ ہائے علمیہ اسلامی جمہوریہ ایران کا ترجمان

صدائے حوزہ

مقدماتی اشاعت
شمارہ نمبر ۳۳
۱۵شعبان ۱۴۴۴ھ-۸مارچ ۲۰۲۳ء

مناسبتی مضمون

عید نیمہ شعبان کی مناسبت سے خصوصی مضمون (صفحہ۱۲)

آہ! ثاقب اکبر صاحب بھی نہ رہے۔

اسلامی جمہوریہ نے لبرل ڈیموکریسی کے عزائم کو ناکام بنایا۔...(ص۲)
شکست خوردہ سعودی عرب، شام اور یمن کے ساتھ سمجھوتے کا خواہاں..(ص۳)
سلام فرماندہ کی صداؤں سے برطانوی حکومت خوفزدہ.......(ص۵)
ڈاکٹر شہید کے افکار نئی نسل کے لئے آئیڈیل ہیں (شہیدی)........(ص۷)
علمائے کرام وحدت کا مظاہرہ کریں، (مفتی شریف الحق)........(ص۸)
امام آخر الزمان کا انتظار ہر مکتب فکر کو ہے..................(ص۱۰)

اسلامی جمہوریہ نے لبرل ڈیموکریسی کے عزائم کو ناکام کر دیا، رہبر انقلاب

ماہرین اسمبلی کے سربراہ اور ارکان نے رہبر انقلاب اسلامی سے ملاقات کی۔ اس موقع پرآپ نے اسمبلی کی اہمیت پر روشنی ڈالی

مجلس خبرگان کے سربراہ اور اراکین نے جمعرات کی صبح رہبر انقلاب اسلامی سے ملاقات کی۔ آیت اللہ العظمی خامنہ ای نے اس ملاقات میں ماہ شعبان کی آمد اور اس مہینے کے مبارک ایام کی مبارکباد پیش کرتے ہوئے ، ماہرین اسمبلی کو جمہوریت اور اسلامیت کے اکٹھا ہونے کا حقیقی مظہر بتایا۔ انھوں نے کہا کہ یہ اسمبلی، جمہوریت کے صحیح اور مکمل طور پر عملی جامہ پہننے کے سائے میں، عوام کی منتخب اسمبلی ہے اور ساتھ ہی یہ علمائے دین پر مشتمل ہے اور نظام کی دینی ماہیت کی عکاسی کرتی ہے۔ انھوں نے ماہرین اسمبلی کی پوزیشن، اہمیت اور حساسیت کو نظام کے کسی بھی مرکز اور ادارے سے زیادہ بتایا اور کہا کہ یہ اسمبلی، رہبر انقلاب کا تعین کرنے والی بھی ہے اور اپنی نگرانیوں کے ذریعے قیادت کی موجودگی اور اس کی شرائط کے جاری رہنے کو یقینی بناتی ہے۔ رہبر انقلاب اسلامی نے امور مملکت پر ماہرین اسمبلی کی نگرانی کو، اعلی اسلامی قیادت کی خواہش اور ایک صحیح کام بتایا اور کہا کہ سارے مسائل سے زیادہ اہم، ماہرین اسمبلی کے ارکان کے ادارے کے اندر اور باہر کی ذمہ داریوں پر سنجیدگی سے عمل ہے۔

انھوں نے رہبر انقلاب کی شرائط کے تحفظ اور آئین میں درج رہبر کی ذمہ داریوں اور دیگر حتمی فریضوں کی نگرانی کو بہت اہم بتایا اور کہا کہ قیادت کی سب سے اہم ذمہ داری، انقلاب کی صحیح سمت میں ملک اور نظام کے اہم حصوں کو آگے لے جانا ہے تا کہ اصل راستے سے انحراف پیدا نہ ہونے پائے اور اسلامی انقلاب، دوسرے انقلابوں کی طرح راستے سے نہ ہٹ جائے۔ اسلامی جمہوریہ سے کچھ دشمنی، سیاسی مسائل اور فلسطین جیسے معاملات میں اس کے موقف کی وجہ سے ہے لیکن کچھ دشمنیاں، خود نظام اور اس کے ڈھانچے سے ہیں۔

اسلامی جمہوریہ ایران لبرل ڈیموکریسی کے سرغناؤوں کے سامنے ڈٹ گیا جنھوں نے آزادی اور جمہوریت کے جھوٹے پرچم کے سائے میں دنیا پر قبضے اور اس کے وسائل کو لوٹنے کی سازش تیار کر رکھی ہے۔

پیغمبر اکرمؐ کی سیرت پاک کا نام قرآن ہے: آیت اللہ جوادی آملی

انہوں نے پیغمبر اسلام حضرت محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ولادت باسعادت اور حوزہ علمیہ قم کے طلباء کی عمامہ گذاری کی تقریب سے خطاب کیا

آیت اللہ جوادی آملی نے پیغمبر اسلام حضرت محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ولادت باسعادت اور حوزہ علمیہ قم کے طلباء کی عمامہ گذاری کی تقریب کے موقع پر خطاب کرتے ہوئے پیغمبر اسلام صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ولادت باسعادت کی مبارکباد پیش کی اور کہا: خداوند متعال قرآن میں ارشاد فرماتا ہے: » لَقَدْ کَانَ لَکُمْ فِی رَسُولِ اللَّهِ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ « پیغمبر اسلام تمہارے لئے علمی اور عملی نمونہ ہیں، لہذا تم ان کی تاسی کرو اور انہیں اپنا امام و مقتدیٰ قرار دو۔ انہوں نے کہا: نبی مکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شخصیت کے بارے میں اتنا ہی کافی ہے کہ » کانَ خُلُقُہُ الْقُرآن « یعنی آپ کا اخلاق ہی قرآن ہے، یعنی قرآن کریم حضور صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کی سیرت پاک کا نام ہے، چاہے وہ معارف الٰہی ہوں یا خود سازی، لوگوں کی تربیت ہو یا اسلامی معاشرے کی تعلیم و تربیت، الغرض ہر میدان میں پیغمبر اکرمؐ ہمارے لئے نمونہ عمل ہیں۔ آیت اللہ جوادی آملی نے حوزہ علمیہ کے طلباء سے خطاب کرتے ہوئے کہا: آپ جو حوزہ علمیہ میں داخلے کے بعد مقدس لباس سے مزین ہو چکے ہیں، آگاہ رہیں کہ آپ کی علمی نشتیں بہت اہم ہیں اور آپ کی منزل اور راستہ مقدس ہے، اپنی علمی نشستوں میں قرآن وحدیث کی باتیں ہونی چاہئے، ہر وہ چیز جو نبی ظاہری اور نبی باطنی کا فریضہ ہے وہی فریضہ علمائے کرام کا بھی ہے جو حوزہ علمیہ میں تعلیم حاصل کر رہے ہیں۔

شیعہ سنی اتحاد، دشمنوں کی آنکھوں کا کانٹا ہے

شمالی خراسان میں ولی فقیہ کے نمائندے حجۃ الاسلام والمسلمین رضا نوری نے آج سنی علماء اور شمالی خراسان کے عدالتی نظام کے درمیان ہونے والے معاہدے کے سلسلے میں منعقدہ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ شیعہ اور سنی اتحاد دشمنوں کی سازشوں کو بے اثر کردے گا۔

انہوں نے مزید کہا: دشمن شیعہ اور سنی کے درمیان اس اتحاد اور ہم آہنگی سے خوفزدہ ہے، اسی لیے وہ اس اتحاد کو ہر ممکن طریقے سے تباہ کرنے کی کوشش کر رہا ہے تاکہ معاشرے میں اپنے مقاصد کو عملی جامہ پہنا سکے۔ انہوں نے مزید کہا: دشمنوں کی سازشوں کا مقابلہ کرنے کے لئے آپس میں اتحاد و اتفاق کو برقرار رکھنا لازم اور ضروری ہے۔ کیونکہ شیعہ اور سنی بھائیوں کے درمیان یہ اتحاد و یکجہتی دشمنوں کی آنکھوں میں کانٹے کی طرح کھٹکتا ہے۔

جوانی کی عبادت، بڑھاپے کا سہارا ہے، آیت اللہ نجف آبادی

آیت اللہ قربان علی دُری نجف آبادی نے آج صبح ایران کے شہر اراک میں مدرسہ علمیہ فاطمۃ الزہرا کی طالبات کے لئے منعقد درس اخلاق میں کہا: جوانی میں صحیح طریقے سے انجام دی جانے والی عبادت بڑھاپے میں صراط مستقیم پر گامزن رہنے میں مدد کرتی ہے، لہذا جوانی میں کی گئی عبادت، بڑھاپے میں انسان کو عصا کے مانند سہارا دیتی ہے۔ امام جمعہ اراک نے کہا کہ تمام طالبات کو معاشرے میں نور کا سرچشمہ ہونا چاہئے اور مجتہدہ امین اور شہید مطہری اپنا نمونہ اور آئیڈیل قرار دینا چاہئے۔ صوبہ مرکزی میں ولی فقیہ کے نمائندے نے اعیاد شعبانیہ کو عظیم قرار دیتے ہوئے کہا کہ ہمیں ان ایام سے زیادہ سے زیادہ روحانی فائدہ اٹھانا چاہیے۔

آیت اللہ دری نجف آبادی نے مدرسہ کی طالبات سے خطاب کرتے ہوئے ان ایام میں کتابوں کے مطالعہ کو دوسرے مہینوں سے افضل قرار دیا۔

حوزہ علمیہ قم اور نجف کا اتحاد اسلام کی سربلندی میں انتہائی موثر

حوزہ علمیہ کے استاد آیت اللہ کریمی جہرمی نے مجمع جہانی تقریب مذاہب کے سکریٹری جنرل سے ملاقات میں وحدت وتقریب کی ضرورت پر تاکید کرتے ہوئے کہا: وحدت وتقریب کا معیار ثقلین یعنی قرآن و اہل بیتؑ ہونا چاہئے اور امتِ اسلامیہ کو کسی بھی قسم کے اختلاف اور تفرقہ سے اجتناب کرنا چاہئے ۔انہوں نے کہا: تقریب بین اسلامی مذاہب کی اہمیت وضرورت میں کسی قسم کا کوئی شک وتردید نہیں ہے اور تمام امتِ اسلامیہ کو چاہئے کہ وہ قرآن کریم اور روایات اہل بیتؑ کو معیار قرار دیتے ہوئے

اسلام دشمنوں کے خلاف متحد ہو جائیں۔ انہوں نے اسلامی مآخذ میں حدیثِ ثقلین کے متواتر ہونے کا حوالہ دیتے ہوئے کہا: پیغمبر اکرمؐ نے اس حدیثِ مبارکہ کو بیان کرتے ہوئے امت اسلامیہ میں اتحاد کے محور کو مشخص کردیا۔

آیۃ اللہ العظمیٰ نوری ہمدانی کی طلاب دینی کو اہم نصیحت

آیۃ اللہ نوری ہمدانی سے آج حوزہ ہائے علمیہ ایران کے طلباء کے ایک وفد نے ملاقات کی اور اس دوران، انہوں نے شعبان المعظم کے بابرکت ایام کی مبارکباد پیش کرتے ہوئے طلباء کو خوش آمدید کہا۔

آیۃ اللہ نوری نے پیغمبرِ اسلامؐ کی بعثت کو اسلامی تہذیب وتمدن کے ظہور کا آغاز قرار دیتے ہوئے کہا کہ دین اسلام نے شروع سے ہی علم ودانش کے حصول پر تاکید اور علم حاصل کرنے والوں کی تمجید اور تکریم کی ہے ۔ اسلامی مختلف علوم میں نامور دانشوروں کی پرورش اور عربی اصطلاحات کی موجودگی، اس بات کی واضح دلیل ہے کہ اسلام کے آغاز میں مسلمان مختلف علوم میں پیش پیش تھے۔حضرت علیؑ نے فرمایا: صرف اہل بصیرت اور اہل صبر واستقامت ہوں اور حق وباطل کو اچھی طرح جاننے والے ہی دین اسلام کے علمبردار بن سکتے ہیں۔

اسلام اور کلام اہلبیتؑ کی خوبصورتی دنیا تک پہنچانے کی ضرورت

آیت اللہ محمود رجبی نے امام خمینی تعلیمی وتحقیقی کمپلیکس کے کانفرنس ہال میں منعقدہ تعلیمی امور اور اسلامی تعلیم کے دن کی مناسبت سے منعقدہ ایک کانفرنس میں خطاب کرتے ہوئے کہا: خداوند متعال نے عالمِ وجود اور عالمِ مشہود کو اس لیے خلق کیا تاکہ ''احسن الخلوقین'' یعنی بہترین مخلوق کی خلقت کی بنیاد فراہم کی جا سکے۔امام خمینیؒ تعلیمی وتحقیقی ادارے کے سربراہ نے کہا: بعض انسانی صلاحیتیں، جیسے انسان کی فطری صلاحیتیں، ان صلاحیتوں میں سے ہیں جو قدرتی طور پر پروان چڑھتی ہیں لیکن کچھ انسانی صلاحیتیں ایسی بھی ہوتی ہیں جن کو پھلنے پھولنے کی ضرورت ہوتی ہے اور تربیتی مسائل

میں انسان کو ان صلاحیتوں کے پنپنے اور ان کے رشد کے لئے تلاش کرنی چاہیے جو انسان کے اندر موجود ہیں۔انسانی صلاحیتوں کو ہدایت دینے اور ان کی باطنی صلاحیتوں کو نکھارنے کی کوشش کی جانی چاہیے۔

شجرکاری کی مناسبت سے رہبر انقلاب اسلامی نے پودے لگائے

آیت اللہ العظمیٰ خامنہ ای نے پودے لگانے کے بعد ایک مختصر سے خطاب میں، اس سال کے یوم شجرکاری کے نعرے "ہر ایرانی، تین پودے " کا ذکر کیا اور فرمایا کہ اسی وجہ سے انہوں نے تین پودے لگائے ۔آپ نے کہا کہ اگر اس نعرے کی بنیاد پر ہر ایرانی تین پودے

لگائے تو اگلے ہجری شمسی سال سے ایک ارب پودے لگانے کا حکومت کا پروگرام چار سال میں پورا ہوجائے گا۔

انھوں نے ماحولیات کے تحفظ میں پودے لگانے کے موضوع کی اہمیت کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا کہ عوام کی مدد سے ایک ارب پودے لگانے کا ہدف حاصل کرنا ممکن ہے اور ماہرین کی سفارش یہ ہے کہ پھل دار درختوں کے ساتھ ہی جنگلی درخت اور ایسے درخت بھی اگائے جائیں جن کی لکڑی کی اہمیت ہے کیونکہ لکڑی کی تجارت، ملک کی معیشت میں اہم کردار کی حامل ہے۔

رہبر معظم، امام خمینیؒ کی مکمل تصویر ہیں: آیت اللہ حسینی بوشہری

امام خمینیؒ کے جانشین رہبر معظم نے بھی بالکل اسی راستے کا انتخاب کیا جس پر امام راحلؒ گامزن تھے

مجلس خبرگان رہبری کے اراکین کی بانی انقلاب اسلامی حضرت امام خمینیؒ سے تجدید عہد کے سلسلے میں منعقد تقریب میں آیت اللہ سید ہاشم حسینی بوشہری نے شرکت ، اس تقریب میں ایرانی صدر سید ابراہیم رئیسی بھی موجود تھے۔آیت اللہ حسینی بوشہری نے اس بات پر تاکید کرتے ہوئے کہ انقلاب ایران اس صدی کا سب سے بڑا معجزہ تھا، کہا: ہم بانی انقلاب اسلامی سے یہ کہنا چاہتے ہیں کہ آپ کے لگائے ہوئے پودے کو 44 سال گزر چکے ہیں اور قوم کی کوششوں سے یہ پودا آج ایک مضبوط اور تناور درخت میں تبدیل ہو چکا ہے۔انہوں نے مزید کہا: انقلاب اسلامی ایک اعتبار سے پیغمبر اکرمؐ کی بعثت سے مشابہ ہے، وہاں بھی دشمنوں بہت چاہا کہ اس بعثت کر کسی طرح روک دیں، لیکن وہ کامیاب نہیں ہو پائے اور آپ پر وحی الٰہی نازل ہوئی اور پوری دنیا تک اسلام کا پیغام پہنچا۔مجلس خبرگان رہبری کے وائس چیئرمین نے کہا: امام خمینیؒ نے اسلام اور لوگوں پر تکیہ کیا، اور یہی وجہ ہے کہ لوگوں کے دلوں اور اللہ تعالیٰ کے درمیان ایک گہرا تعلق قائم کرنے میں کامیاب ہوئے ۔رہبر معظم آیت اللہ خامنہ ای امام خمینیؒ کی وہی بولتی تصویر ہیں جو دنیا کے ہر اتار چڑھاؤ میں انقلاب کی مدد کرتے ہیں۔اور اس میں کسی بھی شک کا امکان نہیں ہے کہ امام خمینیؒ کے جانشین آیت اللہ خامنہ ای نے بالکل اسی راستے کا انتخاب کیا جس پر امام راحلؒ گامزن تھے۔

لاکھوں یمنیوں کی فلسطینیوں سے اظہار یکجہتی کے لئے ریلی

بروز جمعہ، لاکھوں یمنی عوام نے شمالی یمن کے صوبۂ صعدہ میں شہید صماد سے وفاداری، فلسطینی قوم کے ساتھ اظہار یکجہتی اور جارح صہیونیوں کو خبردار کرنے کیلئے زبردست احتجاجی مظاہرہ کیا ہے۔ المسیرہ نیوز چینل کی رپورٹ کے مطابق، جارحین کے خلاف منعقدہ اس عظیم الشان احتجاجی ریلی میں شریک افراد نے تحریک انصار اللہ یمن کے سربراہ سید عبدالملک بدر الدین الحوثی، انصار اللہ یمن کے سابق سربراہ شہید سید حسین بدر الدین الحوثی اور یمنی صدر شہید صالح الصماد کی تصاویر اور امریکہ کی استعماری پالیسیوں اور سعودی عرب کی جارحیت کے خلاف پلے کارڈز اٹھائے ہوئے تھے۔

مظاہرین نے فلسطینی قوم کے ساتھ اظہار یکجہتی کو انسانی اور مذہبی ذمہ داری قرار دیتے ہوئے اس بات پر زور دیا کہ یمن کے خلاف جنگی جارحیت بڑھ جائے، یمنی قوم مسئلۂ فلسطین سے ہرگز دستبردار نہیں ہوگی۔

روہنگیا مسلمانوں کے پناہ گزین کیمپوں میں خوفناک آتشزدگی

بنگلہ دیش کے حکام نے اعلان کیا کہ ملک کے جنوب مشرق میں واقع روہنگیا پناہ گزینوں کے کیمپ میں کل خوفناک آگ لگنے کے بعد تقریباً 12,000 افراد بے گھر ہوگئے ہیں۔ ذرائع کے مطابق، آگ لگنے کا یہ حادثہ دنیا کے سب سے بڑے مہاجر کیمپ " کوتوپالونگ " میں بگڑتے ہوئے حالات کے درمیان پیش آیا جس میں تقریباً10 لاکھ پناہ گزین موجود ہیں۔ مقامی حکام کے مطابق، آگ جو اتوار کی سہ پہر تقریباً ۲ بجے شروع ہوئی اور اس نے بانس اور ترپال سے بنے کئی ہزار پناہ گاہوں کے ساتھ ساتھ ہسپتالوں اور اسکولوں جیسی سہولیات کو اپنی لپیٹ میں لے لیا،

آخر کار تقریباً شام 5 بجے تک روہنگیا اور بنگلہ دیشی فائر فائٹرز آگ پر کنٹرول پانے میں کامیاب ہوگئے۔
اس واقعے کے نتیجے میں کچھ رہائشیوں کو معمولی چوٹیں آئیں تاہم پیر کی سہ پہر تک اس واقعے سے کسی جانی نقصان کی اطلاع نہیں ملی ہے۔

شکست خوردہ سعودی عرب، شام اور یمن کے ساتھ سمجھوتے کا خواہاں

برطانوی "اکانومسٹ" کے تجزیاتی جریدے نے اپنی ایک رپورٹ میں کہا کہ ریاض شامی حکومت اور یمن کی تحریک انصار اللہ کے ساتھ سمجھوتے کا خواہاں ہے

تجزیاتی نیوز میگزین "اکانومسٹ" نے علاقائی جماعتوں کے حوالے سے سعودی عرب کی خارجہ پالیسی میں تبدیلی کے حوالے سے ایک رپورٹ شائع کی۔ اس برطانوی اشاعت نے لکھا ہے کہ ریاض نے خطے کے ممالک کے ساتھ دشمنی کی حکمت عملی اور ان کی حکومتوں کا تختہ الٹنے کی حکمت عملی کے بجائے مفاہمت کی حکمت عملی اختیار کی ہے۔ اس انگریزی میگزین نے کہا: "سفارت کار شاذ و نادر ہی شکست قبول کرتے ہیں، لیکن سعودی وزیر خارجہ نے 18 فروری کو میونخ سیکیورٹی کانفرنس میں بالکل یہی کیا۔" اس رپورٹ کے مطابق، بشار الاسد کو "خون آلود ہاتھوں والا شام کا ڈکٹیٹر" قرار دینے والی سعودی حکومت نے بہت چاہا کہ بشار الاسد کو تنہائی اور بے دخلی میں رکھا جائے، لیکن سعودی وزیر خارجہ شہزادہ فیصل بن فرحان نے ایک کانفرنس میں سعودی عرب کا اپنا راستہ تبدیل کرنے کی ایک افواہ کا جواب دیتے ہوئے کہا: بشار الاسد کو تنہا کرنے کی کوشش اپنے اختتام کے قریب ہے، اس بات پر اتفاق رائے ہے کہ یہ صورتحال اب قابل عمل نہیں ہے۔" سعودی عرب بشار الاسد کے خلاف بغاوت کے پہلے درجے کے حامیوں میں شامل تھا اور اس نے باغیوں کو ہتھیار اور رقم بھیجنا شروع کی تھی۔ بلاشبہ، اس بغاوت میں خلیج فارس کے ممالک اور مغربی ممالک کے ہلکے ہتھیار ایران اور روس کے ہتھیاروں کا مقابلہ نہ کر سکے۔ البتہ بشار الاسد کے ساتھ سعودی تعلقات کی بحالی کا مطلب یہ نہیں ہے کہ سعودی بشار الاسد کے تباہ شدہ ملک کی تعمیر نو کا خرچہ اٹھائے گا اور نہ ہی یمن جنگ کے خاتمے کا مطلب یہ ہے کہ ریاض تعمیر نو کی کوششوں کے لیے فنڈ زفراہم کرے۔

علمائے اہل سنت پاکستان کا عراق میں مزارات مقدس کی زیارت

عراق کے شہر نجف اشرف کی مسجد کوفہ مقام رحمت دو جہاں حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کے قرب میں شیعہ سنی وحدت کی عملی تصویر

علماء اہلسنت کے وفد کی سرزمین مقدس عراق میں آمد، انبیاء و معصومین علیہم السلام کی سرزمین پر زیارات آئمہ اہلبیت علیہم السلام سے مشرف ہوا۔ وفد میں تقریبا چالیس کے قریب علماء اہلسنت کا قافلہ آغا محمد امین شہیدی کے ہمراہ عراق پہنچا۔ وفد میں شریک علماء کرام مفتیان مدرسین شعراء ادبا مختلف اداروں کے سربراہان پاکستان و کشمیر کے علماء شامل ہیں۔ وفد کی میزبان امام حسینؑ فاؤنڈیشن نجف اشرف ہے۔ جبکہ دورہ عراق کی تاسیس مکتب آیت اللہ السید محمد سعید الحکیم کے خصوصی تعاون اور کوششوں سے معرض وجود میں آئی، شیعہ سنی اتحاد وحدت میں بنیادی وکلیدی کردار صاحبان علم و معرفت کا ہے۔ جنہوں نے ہر دور میں مثبت کردار کیساتھ اُمت کو مضبوط کیا۔ امام حسینؑ فاؤنڈیشن حرم امام حسینؑ کے ذیلی اداروں میں سے ہے۔ اہل سنت علمائے کرام کے وفد نے نجف، کربلا، کاظمین و سامرہ میں آل محمدؐ کی زیارات کے علاوہ وادی سلام میں حضرت ہود و صالحؑ سمیت دیگر انبیاء کرام اور اصحاب با صفاء کی زیارات سے بھی مشرف ہوئے ہیں۔ دورہ کے دوران وفد نے عراق کے جید فقہاء و علماء کرام، مختلف شخصیات حرم کے مسولین سے ملاقات کیں۔ اسکے علاوہ علماء اہلسنت نے وہاں کی علمی فکری وثقافتی فضاء کا جائزہ لینے کیساتھ ساتھ عراق میں شدت پسندی کے نتیجے میں ہونے والے نقصانات کا جائزہ بھی پیش کیا گیا۔

لندن میں ”سلام فرماندہ“ کی صداؤں سے برطانوی حکومت خوفزدہ

میڈیا ذرائع کے مطابق برطانوی وزارت تعلیم ایرانی اسکول میں طلباء کی جانب سے ترانہ ”سلام فرماندہ“ پڑھنے والی ویڈیو کی تحقیقات کر رہی ہے ۔

صیہونی حکومت کے ذرائع نے ہفتے کے روز اعلان کیا کہ برطانوی وزارت تعلیم کا محکمہ انسداد انتہاپسندی لندن میں اسلامی جمہوریہ ایران کے اسکول میں ایرانی طلباء کی طرف سے ترانہ "سلام فرماندہ" پڑھنے کی ویڈیو کی تحقیقات کر رہا ہے ۔ "یروشلم پوسٹ" اخبار نے لکھا ہے کہ نومبر 2021 میں لندن کے ایک اسکول میں ایرانی طالب علموں کی طرف سے سلام فرماندہ پڑھتے ہوئے ایک ویڈیو کی تحقیقات کی جا رہی ہیں ۔ رپورٹ کے مطابق، اس اسکول کے معائنے کے دوران، انسپکٹرز نے اسکول کی لائبریری میں موجود کتابوں کا جائزہ لیا اور دعویٰ کیا کہ نا مناسب مواد کے ساتھ غیر داستانی کتابیں موجود ہیں جو کہ اس اسکول کے طلباء کی عمر کے لحاظ سے نامناسب ہیں۔

وزارت تعلیم کے انسداد انتہا پسندی کے محکمے نے الزام لگایا کہ اس اسکول کا عملہ انتہا پسندانہ خیالات کا اظہار کرتا ہے یا اسے فروغ دیتا ہے یا انتہا پسند سرگرمیوں، پالیسیوں یا تدریس میں اس طرح کے مواد استعمال کرتا ہے جس سے تعلیمی ماحول میں انتہا پسندانہ ماحول پیدا ہوسکتا ہے ۔ واضح رہے کہ جولائی 2022 میں اسی طرح کے ایک معاملے میں، ریاستہائے متحدہ کے ٹیکساس کے شہر "ہیوسٹن" میں ایرانی طلباء کو ایرانی میڈیا کی طرف سے شیئر کی گئی ایک ویڈیو میں ”سلام فرماندہ“ کو انگریزی اور فارسی میں پڑھتے ہوئے دکھایا گیا تھا۔

ادھر لبنانی اخبار "الاخبار" نے کچھ عرصہ قبل ایک نوٹ شائع کیا تھا اور اس بات کی تحقیق کی تھی کہ کس طرح ترانہ ”سلام فرماندہ“ پوری دنیا میں پھیل گیا اور دشمن اس ترانے سے کس طرح خوفزدہ ہے۔

سعودی عرب میں میڈیا پر رمضان کی نمازوں کی نشریات پر پابندی

سعودی عرب کی وزارت اسلامی امور نے ایک حکم جاری کرتے ہوئے اطلاع دی کہ میڈیا میں رمضان المبارک کی نمازوں کی نشریات پر پابندی عائد کر دی گئی ہے ۔ رپورٹ کے مطابق، سعودی عرب کی وزارت اسلامی امور نے اعلان کیا ہے کہ اسلامی امور کے وزیر "عبد اللطیف آل الشیخ" نے رمضان المبارک کے مقدس مہینے کے موقع پر 10 نکاتی حکم جاری کیا ہے ۔ اس حکم کے مطابق نماز کے دوران امام اور نمازیوں کی ویڈیو بنانا اور اسے براہ راست میڈیا میں نشر کرنا منع ہے ۔ اسی طرح سعودی حکومت نے مساجد کے ذمہ داران کے لئے بھی حکم جاری کیا ہے کہ رمضان المبارک میں افطار وغیرہ کے لئے رقوم جمع کرنے پر پابندی عاید کردی ہے، صرف امام مسجد اور موذن کو حق کا بھی حکم جاری کیا ہے۔

واضح رہے کہ گزشتہ تین سالوں کے دوران کورونا کے سبب سعودی عرب نے رمضان المبارک کے مقدس مہینے اور حج کے ایام پر پابندیاں عائد کی تھیں جنہیں گزشتہ سال سے بتدریج ہٹادیا گیا ہے۔

تل ابیب میں نیتن یاہو کے خلاف لاکھوں افراد کا مظاہرہ

غیر ملکی ذرائع نے صیہونی حکومت کے وزیر اعظم کے خلاف تل ابیب میں لاکھوں افراد کے مظاہرے کی خبر دی ہے ۔ ذرائع کے مطابق مسلسل نویں ہفتہ کو مقبوضہ علاقوں کے لاکھوں باشندوں نے اسرائیلی وزیر اعظم بنجمن نیتن یاہو کے خلاف مظاہرہ کیا، اطلاع کے مطابق صرف تل ابیب میں ہونے والے مظاہرے میں کم از کم ۱۶۰۰۰۰ سے زائد افراد نے شرکت کی۔ ذرائع کے مطابق مقبوضہ علاقوں میں کم از کم ۲۵۰۰۰۰ افراد نے نیتن یاہو کے خلاف مظاہرے کیے۔ مظاہرین نیتن یاہو کی کابینہ کے عدالتی نظام میں اصلاحات کے منصوبے کے خلاف احتجاج کر رہے ہیں۔ نیتن یاہو کی سربراہی میں تل ابیب کی کابینہ نے گزشتہ ماہ کی چوتھی تاریخ کو اس حکومت کے ”عدالتی نظام میں اصلاحات“ کا منصوبہ پیش کیا۔

نیتن یاہو، جو کہ بدعنوانی، رشوت ستانی اور امانت میں خیانت کے الزامات میں برسوں سے مقدمے کی زد میں ہیں، اس مقدمے سے فرار ہونے کا ارادہ رکھتے ہیں جسے وہ ”عدالتی فوجی اصلاحات“ کہتے ہیں۔

ترکی اور شام میں زلزلے سے مرنے والوں کی تعداد 52 ہزار سے تجاوز کرگئی

ترکی کے صدر رجب طیب اردوغان نے اعلان کیا کہ اس ملک میں آنے والے حالیہ زلزلے میں مرنے والوں کی تعداد 46,104 ہے

معتبر ذرائع نے اعلان کیا ہے کہ ترکی اور شام میں حالیہ تباہ کن زلزلے سے مرنے والوں کی تعداد 52 ہزار تک پہنچ گئی ہے۔

ترکی کے صدر رجب طیب اردوغان نے پیر 6 مارچ کو ایک پریس کانفرنس میں اعلان کیا کہ اس ملک میں آنے والے حالیہ زلزلے میں مرنے والوں کی تعداد 46,104 ہے اور ان کی حکومت پہلے سے تیارشدہ مکانات میں اس زلزلے سے بچ جانے والے نصف ملین لوگوں کو ایڈجسٹ کرنے کی کوشش کر رہی ہے۔

رپورٹ کے مطابق ترکی کے مرکز میں آنے والے حالیہ خوفناک زلزلے کے نتیجے میں شام میں 5 ہزار 914 افراد جاں بحق ہوئے اور اس طرح شام اور ترکی میں اس زلزلے سے مرنے والوں کی مجموعی تعداد 52 ہزار 18 تک پہنچ گئی۔ معتبر ذرائع کے مطابق اردوغان نے کل پریس کانفرنس میں کہا: "آج جب ہم زلزلے کے چوتھے ہفتے سے گزر رہے ہیں، ہم اس تباہی کی شدت کو بہتر طور پر سمجھتے ہیں اور اس آفت کے درد اور نقصان کو زیادہ محسوس کر رہے ہیں۔" انہوں نے مزید کہا: "ہمارا ہدف اگلے 2 ماہ کے اندر 1 لاکھ کنٹینرز چلا کر نصف ملین زلزلہ متاثرین کو تیارشدہ مکانات میں منتقل کرنا ہے تاکہ وہ بہتر حالات میں رہ سکیں۔"

المصطفیٰ انٹرنیشنل یونیورسٹی میں ۱۳۰ ممالک کے طلبہ ہیں، ڈاکٹر عباسی

اتحاد تنظیمات مدارس پاکستان کے وفد کی سربراہ جامعۃ المصطفی العالمیہ سے ملاقات، علمی تعاون اتحاد امت پر تبادلہ خیال

اتحاد تنظیمات مدارس کے نمائندہ وفد نے المصطفیٰ انٹرنیشنل یونیورسٹی ایران کے سربراہ حجۃ الاسلام والمسلمین ڈاکٹر علی عباسی سے حوزہ علمیہ جامعۃ المنتظر میں ملاقات کی۔ملاقات میں علمی تعاون اور اتحاد امت کے حوالے سے تبادلہ خیال کیا گیا۔

وفد میں وفاق المدارس الشیعہ کے سیکرٹری جنرل علامہ محمد افضل حیدری، علامہ مرید حسین نقوی، رابط؟ المدارس الاسلامیہ کے سربراہ مولانا عبدالمالک، وفاق المدارس سلفیہ کے مدیر امتحانات مولانا حافظ اعجاز الحق مدنی، وفاق المدارس العربیہ کے مولانا خرم یوسف اور دیگر بھی شامل تھے۔

ملاقات میں المصطفیٰ انٹرنیشنل یونیورسٹی کے پاکستان میں نمائندہ حجۃ الاسلام والمسلمین محسن تہرانی اور مولانا انیس الحسنین خان بھی شامل تھے۔مولانا محمد افضل حیدری نے اتحاد تنظیمات مدارس کا تعارف کرواتے ہوئے کہا کہ پاکستان کے عوام دین اسلام سے محبت رکھتے ہیں۔تمام اسلامی مکاتب فکر کے درمیان اتحاد و وحدت کی فضا موجود ہے۔حکومت کے ساتھ معاملات میں اتحاد تنظیمات مدارس نے اہم کردار ادا کیا۔

ڈاکٹر عباسی نے کہا کہ انقلاب اسلامی کے قیام کے بعد حوزہ علمیہ قم کے شعبہ بین الاقوامی امور کے طور پر جامعہ المصطفیٰ العالمیہ قائم کی گئی جس میں غیر ایرانی طلبا زیر تعلیم ہیں۔انہوں نے کہا کہ المصطفیٰ انٹرنیشنل یونیورسٹی میں ۱۳۰ ممالک کے طلبہ پڑھ رہے ہیں، اس ادارے کے مختلف ممالک کی ۲۰۰ یونیورسٹیوں کے ساتھ مفاہمتی معاہدے موجود ہیں۔ ۱۵۰ شعبہ جات میں گریجویشن سے پی ایچ ڈی تک کی تعلیم دی جاتی ہے۔انہوں نے کہا کہ جامعہ المصطفیٰ العالمیہ میں اہل سنت مکاتب فکر حنفی، حنبلی، شافعی، مالکی کے علیحدہ شعبہ جات بھی قائم ہیں۔جہاں اہل سنت طلبہ تعلیم حاصل کرتے ہیں۔

اس موقع پر مولانا عبدالمالک نے معزز مہمان کو خوش آمدید کہتے ہوئے کہا کہ امریکہ کے خلاف ڈٹ کر ایران جراتمندانہ کردار ادا کر رہا ہے، اسلامی جمہوریہ کی مضبوطی کے لئے امت مسلمہ دعا گو ہے۔

بلوچستان میں اجتماعی شادیوں کی شاندار تقریب

بلوچستان میں امید سحر ویلفیئر کے زیر اہتمام سالانہ اجتماعی شادیوں کی تقریب ڈیرہ مراد جمالی میں منعقد ہوئی۔ اجتماعی شادی کی تقریب میں سابق صوبائی وزیر میر عبدالغفور لہڑی، میر محمد صادق عمرانی، مولانا نقی ہاشمی، ڈپٹی کمشنر عائشہ زہری، ایس ایس پی نصیر آباد حسین احمد لہڑی، چیئرمین میونسپل کمیٹی میر صفدر عمرانی، انجینیئر سید آل محمد جعفری، علامہ سید سجاد حسین رضوی اور علمائے کرام سمیت معززین شریک تھے۔تقریب سے خطاب کرتے ہوئے علامہ مقصود علی ڈومکی نے کہا کہ شعبان المعظم میں حضرت عباس علمدارؑ کے یوم ولادت کے موقع پر پچاس جوڑوں کے لئے اجتماعی شادیوں کا اہتمام لائق ستائش اقدام ہے۔

غربت وافلاس اور مہنگائی و بیروزگاری کے سبب لوگوں کے لئے دو وقت کی روٹی کے پیسے نہیں ایسے میں جوان بچوں اور بچیوں کی شادی اور جہیز کے اخراجات کا انتظام ناممکن ہو چکا ہے۔اہل خیر کو آگے بڑھ کر غرباء کی مدد کرنی چاہیے۔

صالح معاشرے کے قیام کیلئے اسلامی خطوط پر تربیت کر رہے ہیں

ڈائریکٹر جنرل مذہبی تعلیم وفاقی محکمہ تعلیم و پیشہ وارانہ تربیت جنرل قمر حبیب نے جامعہ عروۃ الوثقی کا دورہ کیا اور علامہ سید جواد نقوی سے ملاقات کی۔ ملاقات میں مدارس میں دینی و جدید تعلیم سمیت باہمی دلچسپی کے امور پر تبادلہ خیال کیا گیا۔

ڈی جی مذہبی تعلیم نے جامعہ کے مختلف شعبوں لائبریری، کمپیوٹر لیب، کلاس رومز اور ہاسٹل سمیت دیگر شعبہ جات کا معائنہ کیا اور جامعہ کے شاندار تعلیمی ماحول کو مثالی قرار دیا۔ جنرل قمر حبیب کا کہنا تھا کہ جامعہ عروۃ الوثقی دینی مدارس میں سب سے بہترین تعلیمی خدمات پیش کر رہا ہے اور دوسرے مدارس کیلئے ایک مثال ہے۔

انہوں نے کہا کہ پہلی بار کسی مدرسے میں آیا ہوں جہاں ایسے لگتا ہے کہ کسی جدید یونیورسٹی کو دیکھ رہا ہوں۔ علامہ سید جواد نقوی نے انہیں جامعہ کے نصاب اور تعلیمی امور کے حوالے سے تفصیلات سے آگاہ کیا۔

پاکستان میں قرآن وسنت کے عادلانہ نظام کے بغیر اصلاح معاشرہ ممکن نہیں، علامہ ساجد نقوی

شیعہ علماء کونسل پاکستان صوبہ سندھ کی جانب سے درگاہ حضرت لال شہباز قلندر پر برسی شہدائے سیہون و استحکام پاکستان کانفرنس منعقد ہوئی

علماء کونسل پاکستان صوبہ سندھ کی جانب سے درگاہ حضرت لال شہباز قلندر پر برسی شہدائے سیہون و استحکام پاکستان کانفرنس منعقد ہوئی، جس سے قائد ملت جعفریہ پاکستان سید ساجد علی نقوی نے ٹیلیفونک خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ملک کے نظام میں بگاڑ موجود ہے ملک کو بہت سے چیلنجز کا سامنا ہے ہمارا مشن اصلاح ہے، جس حد تک ممکن ہو یہ وہ ہی اصلاح ہے جس کا اظہار امام حسینؑ نے سفر مدینہ کے وقت کیا تھا کہ میرا مشن امت محمدی کی اصلاح ہے ملک میں مہنگائی ہے بے روزگاری ہے معیشت زبوں حالی کا شکار ہے۔قائد ملت جعفریہ پاکستان نے کہا کہ پاکستان میں جب تک قرآن وسنت کی روشنی میں عادلانہ نظام قائم نہیں ہوتا اور تمام لوگوں کو قومی خزانے سے برابر کے مواقع میسر نہیں آتے اصلاح معاشرہ ممکن نہیں صرف اسی طور پر ملک میں اصلاح ممکن ہے ہم نے اس ملک میں ہر مشکل میں ہر مسئلے میں اصلاح کی کوشش کی۔ بگاڑ اتنا ہے اس ملک میں کہ قومی اسمبلی میں ایک معروف صحافی کے بقول ۲۰ سے ۲۵ افراد نے ایک متنازعہ بل پاس کر دیا یہ چور دروازے سے پاس کیا گیا یہ بل ان لوگوں نے پاس کیا جو اس ملک میں فساد اور برائی کا منبع ہیں اس بل کا احترام صحابہ سے کوئی تعلق نہیں اور یہ ہمارے لئے قابل قبول نہیں۔

شہید محمد علی نقوی اتحاد بین المسلمین کے نقیب تھے

امامیہ اسٹوڈنٹس آرگنائزیشن پاکستان کے بانی، رہنما اور سفیرِ انقلاب شہید ڈاکٹر محمد علی نقوی کی ۲۸ ویں برسی کے موقع پر علی رضا آباد رائیونڈ لاہور میں شہید کے مرقد پر دو روزہ تقریبات کا انعقاد کیا گیا۔ تفصیلات کے مطابق، تقریب کے پہلے روز شہید کو خراج عقیدت پیش کرنے کیلئے شبِ شہداء کا انعقاد کیا گیا، جبکہ دوسرے روز امامیہ اسکاوٹس کے چاک و چوبند دستے نے سلامی پیش کی اور شہید کے مرقد پر پھولوں کی چادر چڑھائی اور فاتحہ خوانی کی۔ رپورٹ کے مطابق، افکار شہداء سیمینار میں مجلس وحدت مسلمین کے رہنما سید ناصر عباس شیرازی، احمد اقبال رضوی، ڈاکٹر علی عباس نقوی، علی حسین مدنی سابق مرکزی صدر فرحان زیدی اور مرکزی صدر امامیہ اسٹوڈنٹس آرگنائزیشن پاکستان حسن عارف سمیت دیگر رہنماوں نے افکار شہداء سیمینار سے خطاب کرتے ہوئے ڈاکٹر کی مبارزانہ زندگی کو خراج تحسین پیش کیا۔ خطباء نے کہا کہ شہید ڈاکٹر نے تمام شعبہ ہائے زندگی میں کارہائے نمایاں انجام دیتے ہوئے بینظیر خدمات سرانجام دیں۔ ڈاکٹر محمد علی نقوی ایک فرد نہیں، ایک تنظیم و تحریک کا نام ہے، جن کی ہمہ جہت شخصیت آج بھی نوجوانوں کیلئے مشعل راہ ہے۔

انہوں نے کہا کہ شہداء کی متحرک زندگی ہمیں یہ حوصلہ دیتی ہے کہ تمام تر مشکلات اور وسائل کی کمی کے باوجود نام نہاد سپر پاورز کے سامنے قیام کیا اور شہید کی شجاعانہ شہادت یہ درس دیتی ہے کہ جب ملت کو خون کی ضرورت ہو، عزت کا شعار بلند کرتے ہوئے ملت کیلئے جان قربان کرنے سے بھی دریغ نہیں کرنا چاہیئے۔ شہید نقوی کے افکار پر عمل پیرا ہو کر ملت کی مضبوطی کیلئے کلیدی کردار ادا کیا جائے۔

افکارِ شہداء سیمینار سے خطاب کرتے ہوئے مقررین کا کہنا تھا کہ شہید کے افکار پر عمل ہی ہماری طرف سے شہید کو سب سے بڑا تحفہ ہوگا، ہمیں عمل کے میدان میں شہید کی راہوں پر چلنا ہے۔ آئی ایس او کے مرکزی صدر حسن عارف نے کہا کہ شہید نقوی کی شخصیت نوجوانوں کیلئے آئیڈیل ہے کہ انہوں نے اجتماعی و اسلامی ذمہ داریوں کے جذبے کو اس وقت فروغ دیا کہ جب پاکستان کے تعلیمی اداروں میں سوشلزم و کمیونزم جیسے نظریات کو فروغ دیا جا رہا تھا، شہید ڈاکٹر ملت کے نوجوانوں کو عظیم سرمایہ جانتے تھے اور ملت کی ترقی میں ان کے کردار سے بخوبی آگاہ تھے کہ جس ملت کے نوجوان بیدار متحرک اور فعال ہوں، وہ ملت اپنے اہداف حاصل کرنے میں کامیاب ہوتی ہے۔

اسلام کی سربلندی کے لئے قائدین مقاومت کے افکار پر متحد ہوں

معروف عالم دین اور خطیب علامہ سید شہنشاہ حسین نقوی نے کہا ہے کہ امام حسین علیہ السلام کے افکار اور سیرت مسلمانوں کیلئے مشعل راہ ہے، آپ جرأت و بہادری، شجاعت اور صبر و استقامت کا پیکر ہیں، آج ضرورت اس بات کی ہے کہ مسلم حکمران آپ سے رہنمائی حاصل کریں تا کہ اسلام دشمن قوتوں کو نشان عبرت بنایا جائے۔ انہوں نے کہا کہ مسلم دشمن قوتیں خصوصاً اسرائیل مسلمانوں کا بے دردی سے قتل عام کر رہا ہے اور مظالم کا سلسلہ جاری و ساری ہے لیکن اقوام عالم اس پر احتجاج کرنے کو تیار نظر نہیں آتی لہٰذا مسلمان اتحاد اور وحدت کا عملی مظاہرہ کریں۔ انہوں نے زور دیتے ہوئے کہا کہ رہبر انقلاب اسلامی آیت اللہ العظمیٰ سید علی خامنہ ای، آیت اللہ العظمیٰ سید علی سیستانی اور حزب اللہ کے قائد سید حسن نصر اللہ کے فکر و فلسفے پر متحد ہو کر دین کے دشمنوں کا مقابلہ کریں تا کہ پرچم اسلام کی سر بلندی کی بات آگے بڑھ سکے۔

بلوچستان بم دھماکہ؛ ۹ افراد جان بحق اور ۶ زخمی

پاکستان کے شہر کوئٹہ کی سبی شاہراہ پر کمبڑی پل کے مقام پر دھماکہ ہوا اور ریسکیو ذرائع کے مطابق دھماکے میں بلوچستان کانسٹیبلری کو نشانہ بنایا گیا ہے۔ تفصیلات کے مطابق، بلوچستان پاکستان کے ضلع بولان ایس پی محمود نوتیزئی نے کہا کہ یہ دھماکہ، خودکش دھماکہ ہوسکتا ہے۔ ہمیں واقعہ کی اطلاع ملتے ہی انتظامیہ اور سیکیورٹی فورسز کو روانہ کر دیا ہے۔ رپورٹ کے مطابق، لاشوں اور زخمی اہلکاروں کو سبی شہر منتقل کیا گیا ہے جہاں انہیں طبی امداد فراہم کی جا رہی ہے۔ زخمی اہلکاروں میں سے بعض کی حالت نازک بتائی جا رہی ہے جس کے باعث جاں بحق افراد کی تعداد میں اضافہ کا خدشہ ہے۔ واضح رہے کہ اس واقعہ کے بعد پاکستان کے شہر کوئٹہ اور سبی کے اسپتالوں میں ایمرجنسی نافذ کر دی گئی ہے۔ ذرائع کے مطابق، بلوچستان پاکستان کانسٹیبلری کے اہلکار سبی میلے میں ڈیوٹی کر کے واپس آ رہے تھے کہ راستے میں انہیں نشانہ بنایا گیا۔ دھماکے کی شدت اتنی زیادہ تھی کہ پولیس ٹرک الٹ گیا اور اہلکار گاڑی کے نیچے دب گئے۔

ڈاکٹر شہید کے افکار نئی نسل کے لئے آئیڈیل ہیں؛ علامہ شہیدی

شہید ڈاکٹر محمد علی نقوی نے اپنے افکار کو جدوجہد اور مبارزہ میں ڈھال کر نوجوانوں کے لئے مثال قائم کی، سربراہ امت واحدہ کا خطاب

شہید ڈاکٹر محمد علی نقوی کی اٹھائیسویں برسی کی مناسبت سے حوزہ امام خمینیؒ میں ایک کانفرنس کا انعقاد ہوا جس میں حوزہ کے فضلاء، ڈاکٹریٹ اور پوسٹ ڈاکٹریٹ طلاب نے شرکت کی۔ کانفرنس سے امتِ واحدہ پاکستان کے سربراہ علامہ محمد امین شہیدی نے خصوصی خطاب کیا۔ انہوں نے کہا کہ شہید ڈاکٹر محمد علی نقوی نے نوجوانوں میں جذبہ شعور کو زندہ رکھنے کے لیے زندگی صرف کی۔ ان کی تمام زندگی مجاہدت، مقاومت اور شعور بانٹنے سے عبارت ہے۔ ہم شہید کی شخصیت میں دو نمایاں خصوصیات کو ملاحظہ کرتے ہیں: اول یہ کہ وہ انتہا درجے کہ متعبد، اسلامی اخلاق سے آراستہ اور دین کے فہم سے مزین انسان تھے۔ دوم یہ کہ جو کچھ انہوں نے دین سے حاصل کیا، اسے زندگی کی جدوجہد، تگ و دو اور مبارزہ میں ڈھال کر نوجوانوں کے درمیان مثال قائم کی۔ مجھے کینیا میں ان کی جائے پیدائش پر جانے کا موقع ملا اور میں اس مسجد میں بھی گیا جہاں ان کے والد بزرگوار تبلیغ دین کرتے تھے۔ کون جانتا تھا کہ وہ وقت آئے گا جب افریقی قوم کے درمیان پیدا ہونے والا ایک بچہ پاکستان کے مومن جوانوں کے دلوں کی دھڑکن بن جائے گا اور ان کے اذہان کو متاثر کرے گا۔

علامہ امین شہیدی نے کہا کہ شہید ڈاکٹر محمد علی نقوی علماء و مراجع عظام کا احترام کرتے تھے۔ وہ امام خمینیؒ کے مرید، پیروکار اور مقلد تھے اور روحی اعتبار سے ایک مبارزاتی شخصیت تھے۔

قرآن وسنت کے حقیقی محافظ اسلام دشمن پالیسیوں پر خاموش نہیں رہے گا

اکثر ائمہ معصومینؑ کی شہادتیں دینی معاملات میں وقت کے حکمرانوں کی قرآن و سنت سے منافی پالیسیوں کا شاخسانہ ہیں؛ آغا حسن الموسوی

سلسلہ امامت کی ساتویں کڑی حضرت امام موسیٰ کاظمؑ کے یوم شہادت کی موقع پر جموں وکشمیر انجمن شرعی شیعیان کے اہتمام سے مرکزی امام باڑہ بڈگام میں ایک پروقار مجلس عزاء کا انعقاد ہوا جہاں وادی کے اطراف واکناف سے آئے ہزاروں کی تعداد میں عقیدت مندوں نے شرکت کرکے امام عالی مقامؑ کے تئیں اپنی والہانہ عقیدت کا اظہار کیا۔

اس موقع پر انجمن شرعی شیعیان کے صدر حجۃ الاسلام والمسلمین آغا سید حسن الموسوی الصفوی نے عقیدت مندوں کے جمع غفیر سے خطاب کرتے ہوئے حضرت امام موسیٰ کاظمؑ کی سیرت طیبہ اور کردار وعمل کے مختلف گوشوں کی وضاحت کی۔

آغا صاحب نے کہا کہ امام موسیٰ کاظمؑ کے دور امامت میں اسلامی سلطنت کا دائرہ کافی وسیع ہوچکا تھا تاہم خلافت اسلامیہ مکمل طور پر ملوکیت میں تبدیل ہوچکی تھی حکمران طبقہ اپنے سیاسی مفادات اور حکمرانی کے تحفظ کے لئے قرآن وسنت سے روگردانی کی راہ اختیار کرتے چلے جارہے تھے خانوادہ نبوتؐ کی محترم اور معزز ترین علمی شخصیت اور وارث علم نبوتؐ کی حیثیت سے وقت کے حکمران اپنے سیاسی عزائم کی راہ میں امام عالی مقامؑ کی ذات قدسیہ کو سب سے بڑی رکاوٹ تصور کررہے تھے اس لئے امام عالی مقامؑ کو 17 سال تک پابند سلاسل کرکے قید خانے میں ہی درجہ شہادت پر پہنچایا گیا۔

علمائے کرام وحدت وہمدلی کا مظاہرہ کریں، مفتی شریف الحق بخاری

انٹرنیشنل مسلم یونٹی کونسل کے چیئرمین: علماء کرام کو ہر حال میں مساوات اور امن و آشتی کا پیغام عام کرنا ہوگا

انٹرنیشنل مسلم یونٹی کونسل کے چیئرمین مفتی شریف الحق بخاری نے اپنے ایک بیان میں کہا کہ ہم تمام علماء کرام سے التماس کرتے ہیں کہ ایک دوسرے کے ہاتھ مضبوط کرنے میں آگے آئیں۔انہوں نے کہا کہ علماء کرام کو ہر حال میں وحدت وہمدلی کا مظاہرہ کرنا چاہئے اور نفرت اور انتشار آمیز تقاریر سے پرہیز کرنا چاہئے ۔مفتی شریف الحق بخاری نے کہا کہ ہم سب کا خدا، ایک نبی، ایک قبلہ، ایک کتاب، ایک دین، ایک کلمہ، ایک ہی آئین بھی ہے، پھر انتشار وتضاد کیوں۔انہوں نے کہا کہ مبلغین کی اہم ترین ذمہ داری ہے کہ سماج میں پائی جانے والی بے حیائی، بے راہ روی اور شراب نوشی ومنشیات کی وباء کاری سے عوام کو آگاہ کرتے رہیں۔انہوں نے کہا کہ ہم تمام کلمہ گو ایک ہیں

اور ہمیں ہرگز مسلکی منافرت میں نہیں الجھنا چاہئے ۔انہوں نے کہا کہ علماء کرام کو ہر حال میں مساوات اور امن وآشتی کا پیغام عام کرنا ہوگا اور شدت پسندی وباہمی منافرت سے علیحدگی اختیار کریں۔انہوں نے کہا کہ آج ہر شخص قلبی سکون سے محروم ہورہا ہے نیز ذہنی تناؤ وقلبی انتشار سے ہر فرد متاثر ہورہا ہے جس کا نتیجہ یہ ہورہا ہے کہ معاشرہ تباہی کے دہانے پر ہے ۔اس دوران انٹرنیشنل مسلم یونٹی کونسل کے نائب صدر مفتی مدثر احمد قادری اشرفی کہا کہ منشیات میں ہمارے نونہال بچے قید ہیں، شراب نوشی کے دلدل میں ہمارے بچے ڈوب رہے ہیں۔انہوں نے کہا کہ یہ سب کچھ اخلاقیات کی کمی اور نفسانیت کے غلبہ کے اثرات ہیں، اس لئے ہمیں متحدہ طور پر ان خرافات وبدعات کے خلاف اٹھ کھڑا ہونا ہے۔

جموں وکشمیر میں اعیاد شعبانیہ کی مناسبت سے عظیم الشان جشن کا انعقاد

جموں وکشمیر کے ضلع بڈگام میں ادارۂ الزہرا ٹرسٹ کی جانب سے اعیاد شعبانیہ کی مناسبت سے ایک عظیم الشان محفل مقاصدہ کا انعقاد کیا گیا۔اس جشن میں وادی کشمیر کے کم از کم 30 نامور شاعروں اور ادیبوں نے شرکت کی۔

محفل کی صدارت وادی کے معروف ادیب جناب فیاض تلگامی نے کی، اس جشن کا آغاز تلاوت کلام پاک سے ہوا، اور یہ شرف جناب انیس حیدر نے حاصل کیا۔اس کے بعد مدعو شعراء جن میں شوکت انصاری، میر شبیر، عابد

گوہر، سلیم یوسف، امتیاز انجم، گلفام بارجی اور دیگر سرکردہ شعراء نے امام حسین علیہ السلام، حضرت عباس علیہ السلام اور امام زین العابدین علیہ السلام کے تئیں نذرانہ عقیدت پیش کیا۔

حجۃ الاسلام مولانا غلام محمد گلزار صاحب اور دیگر علماء نے بھی اجتماع سے خطاب کیا۔اس موقع پر تقریب میں سینکڑوں لوگوں نے شرکت کی۔رحمۃ للعالمین فاونڈیشن کے چیرمین حجۃ الاسلام والمسلمین شیخ فردوس علی اس پروگرام میں بطورِ مہمانِ خصوصی تھے۔

ہفتہ مہدویت کرگل میں بچوں کا پروگرام

ہفتہ مہدویت کے سلسلے میں بسیج روحانیون امام خمینی میموریل ٹرسٹ کرگل لداخ کی جانب سے آج کرگل ہیڈ کوارٹر کے آس پاس چل رہے دارالقرآنوں کے طلاب و طالبات کو امام زمانؑ کی معرفت اور آپ کے وجود

بابرکت کے حوالے سے آگاہی دینے کی غرض سے ایک پروگرام دارالقرآن شیخ ذاکری کربہ تھنگ میں منعقد ہوا جس میں باغ خمینی، اچھو مل، ٹی وی اسٹیشن سے پانچ دارالقرآنوں کے 130 طلاب وطالبات نے شرکت کی۔

اس موقع پر مذہبی امور کے وائس چیئرمین شیخ بشیر شاکر نے بچوں کو امام زمانؑ سے متعلق معرفت افزا تقریر کرتے ہوئے بچوں کو امام زمانہؑ سے لولگانے پر زور دیا، انہوں نے کہا جس طرح انسان کے جسم میں دل کا جو مقام و مرتبہ ہے زمانے میں امام حجتؑ کا مقام ہے۔ اس موقع پر حجۃ الاسلام شیخ خادم حسین صادقی نے دعاء خیر کے ساتھ پروگرام کو اختتام کیا، ان کے علاوہ شیخ اکبر ولایتی اندو بھی اس عظیم پروگرام میں شریک تھے۔

قرآن سے دوری کی وجہ سے امت مسلمہ کا زوال شروع ہوا: انٹرنیشنل مسلم یونٹی کونسل

امت کے عام افراد نے قرآن مجید کو حصول برکت اور ثواب کی کتاب سمجھ کر اس کے نزول کا اصل مقصد فراموش کر دیا

انٹرنیشنل مسلم یونٹی کونسل کا اہم اجلاس کریری بارہمولہ میں کونسل کے چیئرمین مفتی شریف الحق بخاری کے دولت خانہ پر منعقد ہوا۔اجلاس میں آئی ایم یوسی کے ممبران اور دیگر سماجی و دینی کارکنان نے شرکت کی۔

اس دوران مقررین نے مختلف موضوعات پر گفتگو کرتے ہوئے امت مسلمہ کو یکجہتی اور تفرقہ سے بچنے پر زور دیا،مقررین کا کہنا تھا کہ اہلِ ایمان کا تزکیہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے کارِنبوت کا کلیدی جز تھا اور ہم اپنے اسلاف کی اس میراث کی حفاظت میں ناکام رہے جسکی وجہ سے آج یہ امت زبردست تعطل کی شکار ہے۔

انہوں نے کہا کہ ہمارے پاس اسلاف کے کارنامے صرف اور صرف زبانی دعوؤں تک محدود ہوکر رہ گئے ہیں، ہم نے کبھی اس سے درسِ عبرت حاصل کرنے کی کوشش نہیں کی، ہماری اس تاریخ سے مغربی دنیا نے اپنی ترقیات کے لئے نہ جانے کس کس طرح سے استفادے کئے،وہ اپنے تاریک دور سے نکل کر تاریخ ساز دور میں داخل ہوگئی اور اس کے افراد مختلف میدانوں میں آج نئی نئی دریافت اور انکشافات میں مصروف ہیں۔

اس موقع پر انہوں نے کہا کہ ہمارے اسلاف نے جو کارنامے انجام دیئے تھے،ہمیں اس سلسلہ کو آگے بڑھانا چاہئے تھا تاکہ جمود کا شکار ہو جائیں لیکن ہم مست مئے پندار ہیں،جبکہ مغربی دنیا نے ان ہی پر اپنی بنیادوں کو استوار کیا اور آگے بڑھتے چلے گئے۔

جامعہ ناظمیہ لکھنؤ میں دس روزہ تربیت مبلغین کیمپ منعقد ہوا

نمایندگی جامعۃ المصطفیٰ ہند کے زیر اہتمام جامعہ ناظمیہ لکھنؤ میں دس روزہ تربیت مبلغین کیمپ برگزار ہوا۔اس کیمپ میں بزرگ عالم دین آیۃ اللہ سید حمید الحسن عمید جامعہ ناظمیہ لکھنؤ،معروف عالم ومعلم حجۃ الاسلام والمسلمین مولانا سید منظر صادق زیدی، حجۃ الاسلام والمسلمین مولانا ظہیر عباس استاد جامعہ ناظمیہ لکھنؤ، حجۃ الاسلام والمسلمین مولانا سید فرید الحسن مدیر جامعہ ناظمیہ لکھنؤ، حجۃ الاسلام و المسلمین مولانا سید عترت عباس استاد جامعہ ناظمیہ،معروف مبلغ خطیب شعور حجۃ الاسلام و المسلمین مولانا سید گلزار حسین جعفری، حجۃ الاسلام والمسلمین مولانا سید محمد حسنین باقری استاد جامعہ ناظمیہ و مدیر ماہنامہ اصلاح لکھنؤ، استاد جامعہ امامیہ حجۃ الاسلام والمسلمین مولانا فیروز علی بنارسی مینیجر جامعۃ الزہرا تنظیم المکاتب وایڈیٹر ماہنامہ تنظیم المکاتب لکھنؤ نے مدرس ومربی کے فرائض انجام دیئے۔

آیۃ اللہ سید حمید الحسن عمید جامعہ ناظمیہ لکھنؤ نے نمایندگی جامعۃ المصطفیٰ ہند کے ڈائریکٹر حجۃ الاسلام والمسلمین آقائے رضا شاکری دام عزہ کا شکریہ ادا کیا۔

کرگل میں جوانوں کے لئے سہ ماہہ اسلامی کورس اختتام

جمیعت العلماء اثنا عشریہ کرگل کے زیر اہتمام تین ماہ قبل ایک سرمائی اسلامی کورس کا انعقاد کیا گیا جو یکم مارچ کو اختتام پذیر ہوا-تین ماہ کے دینی کورس کے اختتام پر حصہ لینے والے جوانوں سے امتحان لئے گئے - اس دینی کورس میں ضلع کرگل کے مختلف علاقوں سے 70 سے زائد جوانوں اور طلاب نے حصہ لیا اور مختلف مضامین جن میں احکام, عقائد, عربی گرامر اور تجوید القرآن اس سرمائی دینی کورس میں شامل تھے۔موسمی حالات اور سردی کے ایام کے پیش نظر اس کورس کی آغاز میں صرف 50 جوانوں کی رجسٹریشن کئے گئے لیکن جوانوں کے شوق و ذوق اور اس کورس میں دلچسپی کے پیش نظر 20 مزید جوانوں کو اس کورس سے استفادہ کرنے کا موقع فراہم کیا گیا-ان

دینی کورس میں حوزہ علمیہ اثنا عشریہ کرگل کے مدرس حجۃ الاسلام شیخ عبداللہ منوری , حجۃ الاسلام شیخ محمد طاہ شاعری اور جمیعت العلماء اثنا عشریہ کرگل کے نائب صدر حجۃ الاسلام شیخ غلام علی مفیدی نے بطور استاد اپنی خدمات انجام دیں۔

امام آخر الزمان کا انتظار ہر مکتب فکر کو ہے: مولانا سید حیدر عباس رضوی

انتظار سے مراد ہاتھ پر ہاتھ رکھ کر بیٹھنا نہیں ہے بلکہ ظہور کی راہوں کو ہموار کرنا ہے ۔اگر یہ راہیں ہموار نہ ہوئیں تو صدیاں گزر جائیں گی

۱۵ شعبان المعظم ۲۵۵ ہجری کو آخری حجت خدا امام زمانہ کی ولادت با سعادت ہوئی۔جس کے پیش نظر دنیا بھر میں ان دنوں جشن کا سماں ہے۔

اس برس نیمہ شعبان کے استقبال میں فرض شناسی کے تحت حسن پورا سیوان بہار میں ۳ روزہ نور عصر کریش کورس کا اہتمام کیا گیا جس میں تدریس کے فرائض مولانا سید حیدر عباس رضوی انجام دے رہے ہیں۔ حسن پورا،عشری خورد، گوپالپور، بھیکپور، پٹنہ وغیرہ سے سو سے زائد مرد و زن،جوان ونوجوان ان کلاسیز میں شرکت کر رہے ہیں۔مولانا سید حیدر عباس رضوی نے اپنے لکچر میں بیان کیا کہ امام زمانہ کی جب بھی گفتگو ہوگی تو بات اس وقت سے شروع ہوگی جب نبی اکرم کو مبعوث برسالت کیا گیا۔آخری حجت خدا کا مسئلہ صرف شیعوں سے مخصوص نہیں بلکہ دیگر مکاتب فکر کو بھی منجی بشریت کا انتظار ہے۔انتظار کی وضاحت کے ضمن میں مولانا سید حیدر عباس رضوی نے تاکید کی کہ یہاں انتظار سے مراد ہاتھ پر ہاتھ رکھ کر بیٹھنا نہیں ہے بلکہ ظہور کی راہوں کو ہموار کرنا ہے ۔اگر یہ راہیں ہموار نہ ہوئیں تو صدیاں گزر جائیں گی انسانیت سسکیاں لیتی رہے گی ظالمین کا ظلم بڑھتا جائے گا لیکن مولا کا ظہور نہ ہو سکے گا۔

مولانا سید حیدر عباس نے مہدویت سے متعلق اپنے مفید لکچر کے ضمن میں موجودہ دور میں نظام مرجعیت پر بھر پور روشنی ڈالی اور فرمایا کہ آج کی جدید دنیا میں مسائل سے آشنائی کے لئے ان فقہاء و مجتہدین تک جانا ہوگا جن کا شمار امام آخر الزمان کے نمائندوں میں ہوتا ہے۔

جامعۃ الزہرا میں دینی تعلیم کے ساتھ ہنر بھی سکھائی جاتی ہے، محترمہ برقعی

ایران کے صوبہ سیستان و بلوچستان کے علاقے کے متعدد اہل سنت علماء نے قم المقدسہ میں موجود خواہران کے مدرسہ "جامعۃ الزہرا (س)" کا دورہ کیا ہے۔ اس ادارہ کی مدیر محترمہ برقعی نے سیستان و بلوچستان کے اہل سنت علماء کو خوش آمدید کہتے ہوئے انہیں اس مدرسہ کی علمی و تعلیمی فعالیت کے بارے میں آگاہ کیا۔ جامعۃ الزہرا (س) کی مدیر نے کہا: یہ مدرسہ حضرت امام خمینی (رح) کے حکم سے 1985ء میں قائم کیا گیا تھا اور اب یہاں ابتدائی تعلیم سے لے کر علومِ فقہ و اصول کے اعلی درجے کے کورسز تک کی تعلیم حضوری، غیر حضوری اور ورچوئل سسٹم جیسے امکانات سے دی جاتی ہے۔ انہوں نے مزید کہا: اس ادارے میں بچیوں کے لئے دینی تعلیم کے ساتھ ساتھ ہنر مندانہ تعلیم کے مختلف کورسز بھی

منعقد کئے جاتے ہیں۔ قابلِ ذکر ہے کہ جامعۃ الزہرا (س) کے دورہ کے موقع پر مختلف اہل سنت علماء نے اپنے بیانات میں اس علمی مرکز کے منتظمین کا شکریہ ادا کرتے ہوئے خواتین کی تعلیم اور خواتین کے بارے میں اسلام کے نقطہ نظر کو بھی بیان کیا۔

انقلاب اسلامی کی کامیابی میں خواتین کا کردار متاثر کن ہے

خانہ فرہنگ اسلامی جمہوریہ ایران لاہور میں انقلاب اسلامی ایران کی ۴۴ویں سالگرہ پر ''انقلاب اسلامی، استقامت، خودمختیاری کی علامت'' کے عنوان سے خواتین کی کانفرنس منعقد ہوئی۔ کانفرنس کی مہمان خصوصی جسٹس ریٹائرڈ ناصرہ جاوید اقبال تھیں۔ کانفرنس سے ڈاکٹر نوشینہ خالد، سیدہ ام فروہ، ڈاکٹر نوشینہ سلیم، صوفیہ بیدار اور ڈاکٹر بصیرہ عنبرین نے خطاب کیا اور ایران کی ۴۴ ویں سالگرہ پر ایرانی قوم کو مبارک دیتے ہوئے پاک ایران دوستی کو گہرا کرنے کے عزم کا اظہار کیا۔ ڈی جی خانہ فرہنگ ایران لاہور جعفر روناس نے تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ تمام شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والے افراد کی وسیع پیمانے پر موجودگی انقلاب اسلامی کی نمایاں خصوصیات میں سے ایک تھی لیکن اس میدان

میں خواتین کا کردار بہت متاثر کن اور مؤثر رہا۔ انقلاب اسلامی کی کامیابی کے بعد خواتین نے سیاست، ثقافت، معیشت، سائنس، ادب، فن اور کھیل سمیت مختلف شعبوں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیا۔ ایرانی خواتین نے مختلف سائنسی میدانوں میں حیرت انگیز ترقی کی ہے۔

بلغراد میں ''خواتین، مذہبی ثقافت اور عصری دنیا'' کے عنوان پر سیمینار

یورپین ملک سربیا کے دارالحکومت بلغراد میں ایرانی ثقافتی مرکز اور اسلامک سوسائٹی سے وابستہ فعال ایسوسی ایشن ''جنا'' کے تعاون سے ''خواتین، مذہبی ثقافت اور عصری دنیا'' کے عنوان پر سیمینار کا انعقاد کیا جا رہا ہے۔ رپورٹ کے مطابق یہ پروگرام ۷ مارچ ۲۰۲۳ء بروز منگل شام ۶ بجے بلغراد سٹی لائبریری میں منعقد ہو گا۔ اسلامی علوم کی ماہر محترمہ مونا یوسف اسپاہیچ ''اسلام میں عورت کا مقام'' کے موضوع پر، لسانیات میں پی ایچ ڈی ہولڈر محترمہ بنت الہدی خلیل اووک ''عصری دنیا اور ہنر قدسی'' کے موضوع پر، ماہر الہیات اور ماہر دینیات محترمہ دانیہ لا مارکووک روایت پسندی اور

ماڈرنزم کے موضوع پر اور اسلامیات کی ماہر محترمہ لیلی آلومہ رووک ''عصرِ حاضر کی عورت'' کے موضوع پر خطاب کریں گی۔

ہندوستان میں مسلمان خواتین کے کردار پر کتاب شائع

خبر رساں ادارے Herald Decan، کتاب بعنوان Rising Beyond The Ceiling) Karnataka) میں کرناٹک کی سو مسلمان خواتین بارے شائع کی گیی ہے جسمیں سیاست، آرٹ، دفاع اور دیگر شعبوں کی خواتین شامل ہیں۔

اس الیکٹرونک بک کی جمع آوری سال ۱۲۰۲ سے شروع ہوئی اور ۸۱ مہینے کے بعد یکم نومبر ۲۲۰۲ کو تیار کی گیی۔ کرناٹک میں لاء کے حوالے سے سرگرم خاتون فرح عثمانی کا کہنا تھا: اس کتاب کو لکھنے کا مقصد ملکی تعمیر میں مسلمان خواتین کے کردار کو اجاگر کرنا ہے۔ اس کتاب کو بی بی سی کے طرز پر تیار کی گیی ہے جہاں فوربز میگزین میں سو طاقتور ترین خواتین کو پیش کی جاتی ہیں اور ہر دو سال بعد اس فہرست کو شایع کی جاتی ہے۔

حجاب انسانیت کی علامت اور پہچان ہے؛ امام جمعہ بیروت

ہماری بچیوں کو یقین ہے کہ خدا نے انہیں اس لئے پردے کا حکم نہیں دیا تا کہ انہیں محدود کر دیا جائے

بیروت کے امام جمعہ حجت الاسلام والمسلمین سید علی فضل اللہ نے لبنان کے شہر نبطیہ میں نو بالغ بچیوں کے جشن عبادت سے خطاب کے دوران کہا: ہماری بچیاں پاکیزگی اور عفت کے ساتھ ساتھ خدا کے فرض کئے گئے احکام پر عمل کے لئے ہمیشہ آمادہ رہتی ہیں، اور وہ اللہ تعالیٰ کے حکم کی مکمل پابند ہیں، ان کا حجاب اسی اطاعت کا مظہر ہے۔ اس لبنانی عالم دین نے مزید کہا: ہماری بچیوں نے اپنی مرضی سے حجاب کا انتخاب کیا ہے، ان پر کسی نے زور اور زبردستی نہیں کی، بلکہ انہوں نے مشاہدہ کیا کہ حجاب نے انہیں حقیقی آزادی فراہم کی ہے اس لئے حجاب کا انتخاب کیا۔

بیروت کے امام جمعہ نے واضح کیا: ہماری بچیوں کو یقین ہے کہ خدا نے انہیں اس لئے پردے کا حکم نہیں دیا تا کہ انہیں محدود کر دیا جائے، بلکہ ہماری بچیاں اس لئے حجاب کرتی ہیں کیوں کہ یہ حجاب انسانیت کی علامت ہے اور وہ اسی انسانیت کے ساتھ معاشرے میں اپنی پہچان بنانا چاہتی ہیں۔

جناب مرحوم ثاقب اکبر کی یاد میں

(سید اسد عباس کی تحریر؛ شکریہ البصیرہ)

اس دنیا میں کسی بھی شخص کا قیام ابدی نہیں ہے۔ بقول شاعر ''احمدؐ مرسل نہ رہے تو کون رہے گا'' تاہم بعض لوگوں کا جانا، دنیا میں ایسا خلا پیدا کرتا ہے، جس کا پر کرنا ناممکن نہیں تو مشکل ضرور ہوتا ہے۔ سید ثاقب اکبر جن کو میں آقا صاحب کے نام سے بلاتا تھا، ان سے میرا تعلق تقریباً تیرہ سال پر محیط ہے۔ ان تیرہ برسوں میں جہاں میں نے ان کے ادارے میں ملازمت کی، وہیں انھوں نے ایک شفیق استاد کی طرح میری تربیت بھی کی۔ آقا صاحب کا وطیرہ تھا کہ وہ اپنے ساتھ آنے والے کی فکری و نظریاتی پرورش ضرور کرتے تھے یا از خود ہوتی رہتی تھی۔ اس تربیت و پرورش کا طریقہ کار درسی نہیں بلکہ عملی تھا۔ سید ثاقب اکبر سے میرا پہلا تعارف زمانہ طالب علمی کے ایک لیکچر کے دوران ہوا، جہاں انھوں نے علامہ محمد اقبال کے چند شعر پڑھے۔ سید ثاقب اکبر انسانوں کے اس گروہ سے تھے، جو نظریہ کی بنیاد پر انتہائی فعال اور متحرک زندگی گزارتے ہیں۔ ہم نظریہ کی بنیاد پر فعال اور متحرک زندگیاں گزارنے والے افراد کے بارے میں سنتے ہیں، میں نے نہ فقط ایسا انسان دیکھا بلکہ اپنے لڑکھڑاتے قدموں کے ساتھ اس کے ہمراہ رہنے کی کوشش بھی کی۔ انھوں نے کبھی یہ احساس نہ دلایا کہ تمھاری رفتار بہت کم ہے، بس شفقت سے آگے بڑھاتے رہے۔ جب میں ثاقب صاحب کے دفتر کا حصہ بنا تو میرے پاس کمپیوٹر نیٹ ورکنگ اور کچھ ویب ڈویلپنٹ کا تجربہ تھا۔ قبلہ سید ثاقب اکبر نے کچھ عرصہ تو مجھے نہ چھیڑا اور اپنے کام میں مصروف رہنے دیا، پھر آہستہ آہستہ مجھے تحریر و تجزیہ کی جانب آنے کے لیے اکسانے لگے۔ یہ وہ زمانہ تھا جب سید ثاقب اکبر نقوی اسلام آباد میں ایک سیکٹر میں ایک چھوٹا سا دفتر چلا رہے تھے۔

ایک روز قبلہ نے مجھے کہا کہ تم کسی موضوع پر کچھ لکھو۔ نہیں معلوم ان کو کہاں سے نظر آیا کہ میں لکھ سکتا ہوں۔ ان کے کہنے پر میں نے ایک آرٹیکل تحریر کیا، جس کی انھوں نے نہ فقط اصلاح کی بلکہ ایک لوکل خبری سائٹ پر بھی شائع کروا دیا۔ ان کی عادت تھی کہ جب بھی ان کے احباب میں سے کوئی شخص کچھ ہٹ کر کام کرتا تھا تو وہ اسے انعام بھی دیتے تھے، شاید اس وقت انھوں نے مجھے پانچ سو روپے انعام بھی دیا۔ اس دن کے بعد سے میری جانب سے مختلف موضوعات پر تحریروں کا سلسلہ شروع ہوگیا، جس کی وہ مسلسل اصلاح کرتے رہے اور مجھے بتاتے تھے کہ املاء اور مطالب میں یہ غلطیاں نہ کرو۔ میں نے ان الفاظ پر تحقیق کی ہے، ان کی املاء ایسے نہیں جیسے عام ہے۔ ان کی بتائی ہوئی غلطیوں سے مجھے ایک طویل عرصہ اختلاف رہا، لیکن ان کے احترام میں کچھ نہ کہتا تھا۔ پھر ایک روز انھوں نے کہا کہ آپ خود دیکھیں کیا آپ نہیں دیکھتے کہ میں آج بھی مطالعہ کرتا ہوں۔ کسی بھی موضوع پر لکھنے سے قبل دسیوں صفحات پر مشتمل لٹریچر کا مطالعہ کرکے اس موضوع پر قلم اٹھاتا ہوں۔ آپ کو بھی ایسا ہی کرنا چاہیئے۔ قبلہ سید ثاقب اکبر نے مجھے کہا کہ اپنی تحریر میں ہمیشہ گنجائش رکھا کریں، کبھی بھی قطعیت کا انداز نہ اپنائیں۔

ترجمہ، تحریر، کالم، مقالہ، رپورٹ، پریس ریلیز، کتاب کی تالیف، ماہنامہ کی تیاری ان تمام شعبہ جات میں وہ ان گذشتہ تیرہ برسوں میں مسلسل میری راہنمائی کرتے رہے۔ کچھ عرصہ بعد انھوں نے میرے سیاسی امور میں شغف کو دیکھتے ہوئے مجھے سیاسی امور پر تجزیہ کاری کے لیے آمادہ کیا۔ یہ میرے لیے ایک اور آزمائش تھی، تاہم میرے مدنظر تجزیہ نگاری سے بڑھ کر سید ثاقب اکبر کی نظروں میں کامیاب ہونا تھا۔ انھوں نے مجھے بتایا کہ میں نے پہلے بھی بہت سے افراد کو تجزیہ کار کے طور پر متعارف کروایا ہے، تاہم ان میں سے کچھ کامیاب نہیں ہوئے، تاہم مجھے امید ہے کہ آپ کامیاب ہو جائیں گے۔ ان کی بات درست ثابت ہوئی۔ سحر ٹی وی، ریڈیو تہران اور دیگر خبری چینلز پر میرے سیاسی تجزیے نشر ہونے لگے، جو الحمدللہ اب بھی جاری ہیں۔ اب وہ میرے ساتھ عالمی و علاقائی سیاسی امور پر بھی بات اور مباحثہ کرنے لگے اور میرے مطالعات و تجزیات سے بہت خوش ہوتے۔

اسی دوران میں ملی یکجہتی کونسل پاکستان کے احیاء کی کوششیں شروع ہوگئیں۔ سید ثاقب اکبر قاضی حسین احمد مرحوم کی امارت جماعت اسلامی سے فراغت کے بعد ان سے ملے کچھ بڑا کرنے کا کہا۔ قاضی صاحب مرحوم نے ان سے پوچھا کہ کیا بڑا کیا جانا چاہیے تو سید ثاقب اکبر نے اتحاد امت کا نظریہ پیش کیا اور اس سلسلے میں ملی یکجہتی

کونسل کے احیاء کا مشورہ دیا، تاکہ ملک میں مسلکی ہم آہنگی کو فروغ دیا جا سکے۔ قاضی صاحب نے اسے فوراً قبول نہ کیا بلکہ کہا کہ میں بعض دوستوں سے مشورہ کرکے آپ کو جواب دوں گا۔ بہرحال چند دنوں بعد ہی قاضی صاحب نے سید ثاقب اکبر کی اس تجویز کو قبول کر لیا اور ملک کی دینی جماعتوں کا اجلاس گیارہ اکتوبر ۲۰۱۰ء کو طلب کر لیا۔ قاضی حسین احمد مرحوم نے سید ثاقب اکبر کو اپنی مرکزی کابینہ میں ڈپٹی سیکریٹری جنرل کے عہدے پر اپنے ساتھ رکھا۔

انھوں نے کہا کہ آپ کے پاس ڈپٹی سیکریٹری جنرل کے ساتھ ساتھ دفتر چلانے کی ذمہ داری بھی ہے۔ ملی یکجہتی کونسل کی ذمہ داری سے قبلہ کی مصروفیات میں بے پناہ اضافہ ہوگیا۔ دفتری ریکارڈ کی تیاری، روابط، پروگراموں کا انعقاد، کانفرنسوں کا انعقاد، دورہ جات کا لامتناہی سلسلہ شروع ہوگیا۔ راقم ان تمام امور میں ہمیشہ سید ثاقب اکبر کے ہمراہ رہا۔ تادم رخصت سید ثاقب اکبر ملی یکجہتی کونسل کے ڈپٹی سیکریٹری جنرل تھے، آج ان کی رحلت کے موقع پر کونسل کے قائدین سمیت ان کے احباب نے جن جذبات کا اظہار کیا ہے، واقعاً لائق تحسین ہے۔ خداوند کریم کا شکر ہے کہ شہرت کے بعد گمنامی کا ایک زمانہ گزارنے کے بعد سید ثاقب اکبر ایک مرتبہ پھر پاکستان کی سطح پر جگمگانے لگے۔

اپنی گمنامی کے زمانے میں سید ثاقب اکبر نے کبھی بھی اپنی راہ و روش کو ترک نہ کیا، وہ ہمیشہ بھیڑ چال کے بجائے بابصیرت اقدام کی تشویق دلواتے تھے۔ قم سے فارغ التحصیل ہونے کے باوجود انھوں نے روحانی لباس کو ترک کیا، وہ کہتے تھے کہ میں اس کے بغیر زیادہ بہتر کام کر سکتا ہوں۔ علامہ ہونے کے باوجود انھوں نے اپنے نام کے ہمراہ علامہ نہیں لکھوایا، وہ کہتے تھے کہ میرا کام اس لاحقے کا محتاج نہیں۔ سید ثاقب اکبر ایک کہنہ مشق اور قادر کلام شاعر تھے، ان کی شخصیت کا ایک حسن ہر کام میں مشاورت تھا۔ شعر لکھتے تو میاں تنویر قادری کو ضرور سناتے، آرٹیکل تحریر کرتے تو مجھے پاس بلا لیتے اور کہتے کہ پڑھتا ہوں، آپ دیکھیں کوئی غلطی تو نہیں ہے۔ ہم نے ماہنامہ پیام کا گذشتہ شمارہ رسالت مآبؐ پر سادات کرام کی نعتوں کے حوالے سے ترتیب دیا، آقا صاحب نے کہا کہ آپ کے دادا، والد شاعر ہیں، آپ کو بھی شعر کہنا چاہیئے۔ آپ میں شعری ذوق ہے، کوشش کریں کہ نعت لکھیں، حتی مجھے ایک مصرعہ بھی لکھ کر دیا کہ اس زمین پر شعر کہیں، تاہم میں جھجکتا رہا، پھر ایک روز نعت لکھ کر ان کے پاس لے گیا، بہت خوش ہوئے اور اپنی عادت کے مطابق انعام دیا۔

یہ ایک شخص کی سید ثاقب اکبر سے رفاقت کی کہانی ہے، اس طرح کے دسیوں افراد موجود ہیں، جن کو انھوں نے کسی نہ کسی انداز میں راہنمائی کی۔ اس وقت شاید کسی کو احساس نہ ہوتا ہوگا کہ وہ کس خاموشی سے ہماری بہتری کی کوشش کر رہے۔ آج ان کے جانے کے بعد کئی ایک افراد کو احساس ہوا ہے کہ انھوں نے کیسا ہیرا تہ خاک پنہاں کر دیا۔

مہدویت اور انتظار رہبر انقلاب اسلامی کی نگاہ میں

(عید نیمہ شعبان کی مناسبت سے رہبر انقلاب کے خطبات سے اقتباس)

نیمۂ شعبان کا دن امیدوں کا دن ہے، یہ امید شیعیان آل محمدؐ سے مخصوص نہیں ہے حتیٰ امت مسلمہ سے بھی مخصوص نہیں ہے، عالم بشریت کے ایک روشن و درخشاں مستقبل کی آرزو اور پوری دنیا میں انصاف قائم کرنے والے ایک عدل گستر، منجی عالم موعود کے ظہور پر تقریباً وہ تمام ادیان اتفاق رکھتے ہیں جو آج دنیا میں پائے جاتے ہیں، دین اسلام، عیسائیت اور یہودیت کے علاوہ حتی ہندوستان کے ادیان میں، بودھوں اور جینیوں یہاں تک کہ ان مذہبوں نے بھی کہ جن کے نام دنیا کے زیادہ تر لوگوں کے ذہنوں میں بھی نہیں ہیں اپنی تعلیمات میں ایک اس طرح کے مستقبل کی بشارت دی ہے، یہ سب کچھ دراصل تاریخ کے طویل دور میں تمام انسانوں کے اندر امید کی شمع روشن رکھنے اور تمام انسانوں کی ضرورتوں کو پورا کرنے والی ایک حقیقت کے لئے پر امید رہنے کے لئے بیان ہوا ہے۔ تمام ادیان الٰہی میں مہدیؑ سے متعلق عقیدہ کلی طور پر ہے لیکن اسلام میں یہ عقیدہ مسلمہ عقائد میں ہے، جبکہ اسلامی مکاتب فکر میں شیعہ مکتب فکر ایسا ہے جو مہدویت کے موضوع کو واضح مصداق اور امام مہدیؑ کی مکمل شخصی اور خاندانی خصوصیات کے ساتھ پیش کرتا ہے، جو معتبر شیعہ و غیر شیعہ روایات سے ماخوذ ہے۔

رہبر انقلاب اسلامی کی نظر میں شیعوں کے عقیدے کی خصوصیت یہ ہے کہ اس حقیقت کو مذہب تشیع میں صرف ایک آرزو اور ایک تخیلاتی چیز سے ایک زندہ حقیقت میں تبدیل کر دیا گیا ہے اور اس حقیقت سے انکار نہیں کیا جا سکتا کہ شیعہ جس وقت مہدی موعود کے انتظار کی بات کرتے ہیں اور اس نجات دہندہ ہاتھ کے انتظار کا ذکر کرتے ہیں تو انتظار کے وقت صرف تخیلات میں غوطہ زنی نہیں کرتے بلکہ ایک ایسی حقیقت کی جستجو کرتے ہیں جو اس وقت موجود ہے، حجت خدا کی صورت میں لوگوں کے درمیان زندہ ہے اور موجود ہے، لوگوں کے ساتھ زندگی گزار رہا ہے، لوگوں کو دیکھ رہا ہے ان کے ساتھ ہے، ان کے دردوں کو، ان کی تکلیفوں کو محسوس کرتا ہے۔ انسانوں میں بھی جو لوگ اہل سعادت ہوں، جن میں صلاحیت و ظرفیت پائی جاتی ہو، بعض اوقات ناآشنا اور ناشناس کے طور پر ان کی زیارت کرتے ہیں، وہ موجود ہے، ایک حقیقی اور مشخص و معین انسان کے عنوان سے جو خاص نام رکھتا ہے، جس کے ماں باپ معلوم ہیں، لوگوں کے درمیان رہتا ہے اور ان کے ساتھ زندگی بسر کر رہا ہے۔ یہ ہم

شیعوں کے عقیدہ کی خصوصیات میں سے ہے۔ وہ لوگ بھی، جو دوسرے مذاہب کے ہیں اور اس عقیدہ کو قبول نہیں کرتے، آج تک کبھی کوئی ایسی عقل پسند دلیل پیش نہیں کر سکے جو اس فکر اور اس عقیدہ کو رد کرتی ہو اور خلاف حقیقت ہونا ثابت کرتی ہو، بہت سی روشن و واضح، مضبوط دلیلیں، جن کی بہت سے اہلسنت نے بھی تصدیق کی ہے، پورے قطع و یقین کے ساتھ اس عظیم انسان، خدا کی اس عظیم حجت اور اس تابناک و درخشاں حقیقت کے وجود پر ان ہی خصوصیات کے ساتھ جو ہم اور آپ جانتے ہیں، دلالت و حکایت کرتی ہیں اور آپ بہت سی بنیادی کتابوں میں بھی جو شیعوں کی نہیں ہیں، اس کا مشاہدہ کر سکتے ہیں۔ رہبر انقلاب اسلامی فرماتے ہیں "مسئلۂ مہدویت کے سلسلے میں ایک بات یہ ہے کہ اسلامی آثار میں شیعی کتابوں میں حضرت مہدی موعودؑ کے ظہور کے انتظار کو "انتظار فرج" سے تعبیر کیا گیا ہے، اس فرج کا کیا مطلب ہے؟ فرج یعنی گرہیں کھولنے والا؛ انسان کب کسی گرہ کھولنے والے کا انتظار کرتا ہے؟ کب کسی فرج کا منتظر ہوتا ہے؟ جب کوئی چیز الجھی ہوئی ہو، کہیں کوئی گرہ پڑ گئی ہو، جب کوئی مشکل پھنسی ہوئی ہو، کسی مشکل کی موجودگی میں انسان کو فرج یعنی گرہ کھولنے والے کی ضرورت ہوتی ہے کہ کوئی اپنی تدبیر کے ذریعہ الجھی ہوئی گرہ کھول دے، کوئی ہو جو مشکلوں اور مصیبتوں کے عقدے باز کر دے۔ یہ ایک بڑا ہی اہم نکتہ ہے۔

آیت اللہ العظمیٰ خامنہ ای کی نظر میں انتظار فرج کا مطلب یا دوسرے الفاظ میں ظہور کا انتظار یہ ہے کہ مذہب اسلام پر ایمان اور اہلبیت علیہم السلام کے مکتب پر یقین رکھنے والا، حقیقی دنیا میں موجود صورتحال سے واقف ہو، انسانی زندگی کی الجھی ہوئی گرہ اور مشکل کو جانتا ہو، حقیقت واقعہ بھی یہی ہے اس کو انتظار ہے کہ انسان کے کام میں جو گرہ پڑی ہوئی ہے، جو پریشانی اور رکاوٹ ہے وہ گرہ کھل جائے اور رکاوٹ برطرف ہو جائے، مسئلہ ہمارے اور آپ کے شخصی اور ذاتی کاموں میں رکاوٹ اور گرہ پڑ جانے کا نہیں ہے، امام زمانہؑ پوری بشریت کی گرہ کھولنے اور مشکلات برطرف کرنے کے لئے ظہور کریں گے اور تمام انسانوں کو پریشانی سے نجات دیں گے انسانی معاشرے کو رہائی عطا کریں گے بلکہ انسان کی آئندہ تاریخ کو نجات بخشیں گے۔ رہبر انقلاب اسلامی فرماتے ہیں جو کچھ آج ہو رہا ہے اور اس وقت پایا جاتا ہے، انسانی ہاتھوں اور ذہن کا بنایا ہوا یہ غیر منصفانہ نظام، یہ انسانی نظام کہ جس میں بے شمار انسان مظلومیت کا شکار ہیں، بے شمار دلوں کو گمراہ کیا جا رہا ہے، بے شمار انسانوں سے بندگی کے مواقع چھین لئے گئے ہیں، اس صورت حال کے خلاف احتجاج اور اعتراض ہے، جو امام زمانہ کے ظہور کا منتظر ہے۔ انتظار فرج کا مطلب ہے اس صورت حال کو مسترد کر دینا اور نہ ماننا جو انسانوں کی جہالت اور انسانی زندگی پر حکمران بشری اغراض و مقاصد کے زیر اثر دنیا پر مسلط کر دی گئی ہے، انتظار فرج کا مفہوم یہی ہے۔

رہبر انقلاب فرماتے ہیں آج آپ لوگ دنیا کے حالات پر نظر ڈالیں، وہی چیز جو حضرت ولی عصر کے ظہور سے متعلق روایات میں ہیں، آج دنیا پر حکمراں ہیں، دنیا کا ظلم و جور سے بھر جانا، آج دنیا ظلم و ستم سے بھر گئی ہے، ولی عصرؑ سے متعلق روایتوں، دعاؤں اور مختلف زیارتوں میں ملتا ہے: "یملا اللہ بہ الارض قسطا وعدلا کما ملئت ظلما وجورا" ویسے ہی جیسے ایک دن پوری دنیا ظلم و جور سے بھری ہوئی ہو گی، جس زمانہ میں ظلم و جور پوری بشریت پر حکمراں ہو گا، اسی طرح خداوند عالم ان کے زمانے میں پورے عالم بشریت پر عدل و انصاف کی حکمرانی قائم کرے گا۔

Please Join Us On Social Media
ہمیں شوشل میڈیا پر جوائن کریں۔
fb.me/HawzaNewsUrdu/
HawzahNews_ur
t.me/HawzaNewsUrdu
hawzahnews_ur@Gmail.com
HawzahNewsUrdu?s=08
hawzahnews_ur
حوزہ نیوز ایجنسی
ur.hawzahNews.com